کیپ سٹون ریسرچ پروجیکٹ گائیڈ لائنز: بی ایس اسلامک اسٹیڈیز

CAPSTONE RESEARCH PROJECT GUIDELINES
AIOU
Course Codes:4933

شعبہ فکرِ اسلامی تاریخ و ثقافت

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

بی ایس اسلامیات (جنرل) کے طلبہ کے لیے ریسرچ پروجیکٹ/پلان کا ٹیمپلیٹ

بی ایس پروگرام میں بنیادی اور اعلیٰ سطح کے کورسز مکمل کرنے کے بعد، طلبہ کے لیے **کیپ اسٹون پروجیکٹ** (Capstone Project) مکمل کرنا لازمی ہے۔ آخری سمسٹر کا یہ پروجیکٹ طلبہ کو آزادانہ تحقیق یا مسائل کے حل کے ذریعے اپنے نظریاتی علم کو حقیقی دنیا کے مسائل پر لاگو کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ پروجیکٹ تعلیمی سیکھنے اور صنعت یا مزید تعلیمی تحقیق کے لیے درکار پیشہ ورانہ مہارتوں کے درمیان ایک پل کا کام کرتا ہے۔

کیپ اسٹون پروجیکٹ کے مقاصد

کیپ اسٹون پروجیکٹ کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- کثیرالجہتی (Multidisciplinary) علم اور مہارتوں کو یکجا کرنا۔
- تحقیقی طریقوں کو حقیقی یا فرضی کاروباری/مالیاتی مسائل پر لاگو کرنا۔
- طلبہ کی تجزیاتی، ابلاغی اور رپورٹ لکھنے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا۔
- مسائل حل کرنے، تنقیدی سوچ اور فیصلہ سازی کی مہارتوں کو فروغ دینا۔
- جاب مارکیٹ یا پوسٹ گریجویٹ تعلیم کے لیے طالب علم کی تیاری کو مضبوط بنانا۔

پروجیکٹ کا تعارف اور طریقہ کار

یہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے بی ایس اسلامیات کے طلبہ کے لیے ایک **ٹیمپلیٹ** ہے تاکہ وہ شعبہ اسلامیات سے منظور شدہ فارمیٹ کے مطابق اپنا تحقیقی پروجیکٹ یا منصوبہ جمع کروا سکیں۔

بی ایس اسلامیات کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے، طلبہ کو کسی بھی منتخب یا دیے گئے موضوع پر **چھ ہفتوں** (مجوزہ وقت) کے اندر ریسرچ پروجیکٹ لکھنا ہوگا۔ یہ تحقیقی منصوبہ طلبہ کو یہ سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ اسلام کے نظریاتی علم کو ایک علمی مقالہ لکھنے کے لیے کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے، تاکہ طلبہ اپنے مستقبل کے تعلیمی مقاصد کے لیے مناسب علم اور مہارتیں حاصل کر سکیں۔

پروجیکٹ کی تکمیل کے بعد، طلبہ کو ریسرچ پروڈکٹ (مقالہ) کا ڈرافٹ شعبہ میں جمع کروانا ہوگا۔ اگر تحقیقی کام مقررہ معیار اور فارمیٹ کے مطابق نہ ہوا، تو طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے نگران (Supervisor) کے تبصروں کی روشنی میں اسے بہتر بنا کر دوبارہ جمع کروائیں۔ وہ طلبہ جو منظور شدہ تحقیقی مقالہ جمع کروائیں گے، انہیں اس مضمون میں پاس تصور کیا جائے گا۔

تحقیقی موضوع کا انتخاب

طلبہ کو اپنے اختصاص (Specialization) سے متعلق موضوع تجویز کرنا چاہیے (مثلاً: اسلامی تاریخ، نظریات، قرآنی تعلیمات اور تفسیری مناہج و موضوعات)۔

موضوع کا شعبہ سے منظور ہونا ضروری ہے اور اسے درج ذیل معیار پر پورا اترنا چاہیے:

1. بی ایس اسلامیات پروگرام کے مقاصد سے ہم آہنگی۔
2. تحقیق کی گنجائش اور متعلقہ ذرائع (Resources) کی دستیابی۔
3. مقررہ وقت کے اندر تکمیل کا امکان (Feasibility)۔

مجوزہ تحقیقی شعبہ جات:

کسی بھی ایسے موضوع پر تحقیق جو علوم اسلامیہ کے دائرہ کار میں آتا ہو، جیسے کہ:

- قرآن و حدیث کے متون اور تعلیمات
- تاریخ اسلام اور تفسیر
- اسلامی مدارس و تنظیمات
- اسلامی نصابات اور مذہبی فکری رجحانات

طالب علم کا کردار اور ذمہ داریاں:

طلبہ سے درج ذیل امور کی توقع کی جاتی ہے:

1. آزادانہ تحقیق یا فیلڈ ورک کرنا۔
2. تحقیقی اخلاقیات اور علمی دیانت داری (Academic Integrity) کی پاسداری کرنا۔
3. اپنے مقرر کردہ نگران (Supervisor) سے باقاعدہ رابطہ رکھنا۔
4. کام کو دی گئی ڈیڈ لائنز اور ہدایات کے مطابق جمع کروانا۔
5. سنجیدگی، کام کی اصلیت (Originality) اور علمی نظم وضبط کا مظاہرہ کرنا۔

الفاظ کی حد (شعبہ اسلامیات):

- کیپ اسٹون ریسرچ پروجیکٹ 4000 سے 6000 ٹائپ شدہ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے (ضمیمہ جات کے علاوہ)۔
- تحریر کے معیار، خاص طور پر خیال کی وسعت، تنقیدی تجزیہ اور مدلل جواز کو ترجیح دی جائے گی۔
- سرقہ (Plagiarism) کے بارے میں پالیسی پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ **مماثلت کا انڈیکس** (Similarity Index) **19%** سے کم ہونا چاہیے۔
- دیگر شعبہ جات کے تمام پروگرامز کی طرح بی ایس علوم اسلامیہ کے طلبہ بھی **تورابین (Turabian)** ریسرچ مینوئل کے طریقہ کار پر عمل کریں گے۔

تحقیقی منصوبے کے اہم اجزاء:

تحقیقی منصوبہ ان تین اہم حصوں پر مشتمل ہونا چاہیے:

1. تحقیق/پروجیکٹ کے خیال کا تعارف۔
2. آپریشنل پلان (طریقہ کار)۔

3. تقسیم/اشاعت کا منصوبہ۔

عمومی ہدایات اور محکمانہ طریقہ کار:

1. سمسٹر کے آغاز میں ایل ایم ایس پورٹل پر ایک آن لائن اورینٹیشن ورکشاپ منعقد کی جائے گی، جس میں مقاصد، ڈھانچہ، اخلاقیات اور رپورٹ نویسی کے اصولوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ اس ورکشاپ میں شرکت ہر طالب علم کے لیے لازمی ہوگی۔ اسی دوران طلبہ کو موضوعات بھی تفویض کیے جائیں گے۔
2. ورکشاپ کے بعد ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ایک سپروائزر مقرر کیا جائے گا، جو پروجیکٹ کی تکمیل میں رہنمائی فراہم کرے گا۔
3. اخلاقی معیارات پر عمل کریں؛ 19% سے زیادہ مماثلت کی صورت میں پروجیکٹ مسترد کیا جا سکتا ہے۔
4. اپنے سپروائزر کے ساتھ تحقیقی آئیڈیا پر تبادلہ خیال کریں۔
5. شعبہ کے ریویورز کی جانب سے دی گئی اصلاحات اور تجاویز کو شامل کریں۔
6. پروجیکٹ تیار ہونے کے بعد اسے سپروائزر سے فائنل کروانا ضروری ہوگا، جس کے بعد ہی اسے ایل ایم ایس پورٹل پر اپلوڈ کیا جا سکے گا۔
7. پاسنگ مارکس **100 میں سے 50** ہیں۔ ناکامی کی صورت میں دوبارہ داخلہ (Re-enrolment) لینا ہوگا۔
8. پروجیکٹ سپروائزر کی حتمی منظوری کے بعد ہی ایل ایم ایس پر اپلوڈ کیا جائے گا۔ از خود اپلوڈ کیا گیا پروجیکٹ مسترد کر دیا جائے گا۔
9. فیلڈ وزٹ یا ڈیٹا اکٹھا کرنے کے اخراجات کی ذمہ داری یونیورسٹی پر نہیں ہوگی۔

فارمیٹنگ کی ہدایات: (Formatting Guidelines)

- **زبان** : پروجیکٹ کی زبان اردو ہوگی۔
- **فہرست مضامین** : ایم ایس ورڈ کا فیچر استعمال کریں۔

- **کاغذ** A4 : سائز۔
- **فونٹ** : جمیل نوری نستعلیق (اردو کے لیے) Times New Roman / (انگریزی کے لیے)۔
- **فونٹ سائز** : متن کے لیے **16**، ذیلی سرخیوں کے لیے **18**۔
- **لائن سپیسنگ** Auto : (خودکار)۔
- **پیراگراف** : ہر پیراگراف کے بعد جگہ چھوڑیں اور متن کو 'Justified' رکھیں۔
- **حاشیہ** : (Margins) اوپر، نیچے اور دائیں طرف **1 انچ**، بائیں طرف **1.5 انچ**۔
- **جدول اور تصاویر** : جدول (Tables) کا نمبر اور عنوان اس کے اوپر لکھیں۔ تصاویر اور چارٹس کے لیے بھی یہی فارمیٹ اپنائیں۔
- **صفحہ نمبر** : ہر صفحے پر نمبر درج کریں۔
- **بائنڈنگ** : فائنل ہونے پر سپروائزر کی اجازت کے بعد **اسپرل بائنڈنگ** (Spiral Binding) میں جمع کروانا ہوگا۔

کیپ اسٹون پروجیکٹ رپورٹ کے حصے (فہرست مضامین)

رپورٹ کی ترتیب درج ذیل صفحات کے مطابق ہونی چاہیے :

1. **سرورق** (Title Page)
2. **نگران کا سرٹیفکیٹ** (Supervisor's Certificate)
3. **ملخص/خلاصہ** (Abstract)
4. **اظہارِ تشکر** (Acknowledgement)
5. **جدول کی فہرست (اگر ضرورت ہو)**
6. **تصاویر/خاکوں کی فہرست (اگر ضرورت ہو)**
7. **باب اول: مقدمہ/تعارف** (Introduction)
8. **باب دوم: متن/اصل تحقیق** (Main Body)
9. **باب سوم: حاصلِ بحث/اختتامیہ** (Conclusion)
10. **کتابیات** (Bibliography) / مصادر و مراجع
11. **ضمیمہ** - (Annexure) **اگر کوئی ہو**

رپورٹ کے مندرجات (کم از کم ضروریات)

تحقیقی رپورٹ میں درج ذیل حصوں کا ہونا لازمی ہے:

- **تعارف (زیادہ سے زیادہ 700 الفاظ)** : مسئلے کا پس منظر، مقاصد اور تحقیق کا دائرہ کار۔
- **مطالعہ ادب/لٹریچر ریویو (زیادہ سے زیادہ 1000 الفاظ)** : نظریاتی بنیاد اور ماضی میں اس موضوع پر ہونے والی تحقیقات۔
- **طریقہ کار (زیادہ سے زیادہ 800 الفاظ)** : تحقیق کی قسم، اوزار (Tools) اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کا طریقہ۔
- **تحقیق کی ترتیب و تجزیہ (1500 سے 2000 الفاظ)** : کیفیاتی تجزیہ (Qualitative Analysis) اور تشریح۔
- **نتائج اور تجاویز (600 سے 800 الفاظ)** : تحقیق کے نتائج، سفارشات اور پالیسی پر اثرات۔

تشخیصی معیار (Assessment Criteria)

طالب علم کے تحقیقی کام کی جانچ کا **100 فیصد** معیار **ٹورابین مینوئل (Turabian Manual)** کے مطابق لکھی گئی تحریر پر ہوگا۔

تحقیقی ورک پلان (مجوزہ 6 ہفتے)

طلبہ اپنی تحقیق کے لیے درج ذیل شیڈول پر عمل کر سکتے ہیں:

وقت	**سرگرمیاں**
پہلا ہفتہ	اورینٹیشن سیشن، نگران سے مشاورت، مختلف لائبریریوں کا دورہ، متعلقہ مواد اور کتابیں جمع کرنا۔
دوسرا اور تیسرا ہفتہ	پروجیکٹ کے ہر پہلو کا مطالعہ، مقدمہ (Introduction) لکھنے کے لیے مواد کا خلاصہ بنانا، کمی بیشی دور کرنا اور ابتدائی ڈرافٹ لکھنا۔
چوتھا اور پانچواں ہفتہ	معلومات کا تنقیدی تجزیہ، رہ جانے والی معلومات شامل کرنا، تعلیمی پس منظر کی روشنی میں خامیوں کی نشاندہی اور اشاعت کے لیے مشاہدات قلمبند کرنا۔
چھٹا ہفتہ	ٹھوس سفارشات اور تجزیہ مکمل کرنا، تحقیقی مقالے کی اشاعت کے لیے ٹائم فریم طے کرنا اور ریسرچ پروپوزل لکھنے کی مہارت کو حتمی شکل دینا۔

ڈاکٹر حافظ طاہر اسلام

کورس رابطہ کار

051-9573374/3395